اسرائیلی جنگ کابینہ کے رکن گینٹز نے نتن یاہو حکومت سے مستعفی ہونے کی دی دھمکی

یروشلم (یو این آئی) اسرائیل کی جنگ کابینہ کے رکن بینی گینٹز نے کہا کہ اگر 8 جون تک غزہ پٹی میں فوجی کارروائیوں کے لیے کوئی نیا منصوبہ نہیں اپنایا گیا تو وہ وزیراعظم بنیامن نتن یاہو کی قیادت والی جنگی حکومت سے مستعفی ہو جائیں گے۔ مسٹر گینٹز نے ہفتے کے روز ایک نیوز کانفرنس کو بتایا کہ' اب ہم ایک موڑ پر کھڑے ہیں، ملک کی قیادت کو بڑی تصویر کو دیکھنی ہوگی، خطرات اور مواقع کی شناخت کرنی ہوگی اور ایک تازہ ترین قومی حکمت عملی تیار کرنی ہوگی۔ ہمارے لیے کندھے سے کندھا ملا کر لڑنے کے لیے، جنگی کابینہ کو 8 جون تک ایک ایکشن پلان تیار کرنے اور اس کی منظوری دینا چاہیے جو قومی اہمیت کے چھ اسٹریٹجک اہداف کے نفاذ کی جانب لے جائے گی۔ مسٹر گینٹز کے بیان کردہ قومی اہمیت کے اہداف میں تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی، حماس کی حکومت کا خاتمہ التنا، غزہ پٹی کو غیر فوجی بنانا اور فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی سیکیورٹی کنٹرول کا قیام، نیز امریکہ، یورپ، عرب ممالک اور فلسطین کی شراکت داری کے ساتھ علاقے میں ایک سول انتظامیہ کی تشکیل کرنا شامل ہے۔ وزیر نے شمالی اسرائیل کے باشندوں سے بھی اپیل کی کہ وہ یکم ستمبر تک اپنے گھروں کو لوٹ جائیں۔ وزیر نے زور دے کر کہا کہ اگر کابینہ مقررہ تاریخ تک ایکشن پلان کی منظوری دینے میں ناکام رہی تو وہ حکومت چھوڑ دیں گے۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق گینٹز کی نتن یاہو کی حکومت سے مستعفی ہونے کی دھمکی پر وزراء کی جانب سے تنقید کی گئی ہے اور انہیں عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

جو بائیڈن کو 'مورہاؤس' میں ووٹروں اور طلبہ کے مظاہرے کا خطرہ

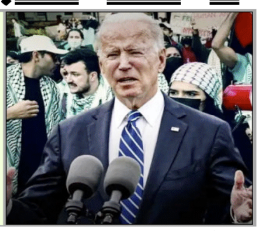

واشنگٹن (ایجنسیاں) امریکی صدر جو بائیڈن کو اپنی اسرائیل نواز پالیسی کے باعث جنگ مخالف طلبہ تحریک سے خدشہ ہے کہ مارٹن لوتھر کنگ جونیئر میں ان کے خطاب کے دوران انہیں شرمگاہ کی طرف سے احتجاج اور نعروں کا سامنا ہو سکتا ہے۔ وہ شہری حقوق کے حوالے سے امریکی مایۂ ناز شخصیت لوتھر کنگ کے نام سے منسوب یونیورسٹی میں سیاہ فارم ووٹرز کو مخاطب کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ خیال رہے کہ امریکہ ایسے انسانی حقوق کے حامی اور نسل پرستی کے مخالف ملک میں آج بھی سیاہ فارم اور سفید فارم کی تقسیم نام کی حد تک اس طرح بھی موجود ہے کہ امریکی صدر کے دفتر کو آج بھی 'وائٹ ہاؤس' کہا جاتا ہے۔ اس لیے ہر صدارتی مہم کے دوران جہاں سفید فارم ووٹرز کو اپنی طرف مائل رکھنے کے لیے صدارتی امیدواروں کو ان کی پسندیدگی پالیسیز کا حوالہ دینا پڑتا ہے وہیں سیاہ فارم ووٹرز کی اہمیت کو بھی نظر انداز کرنا مشکل ہے۔ امریکہ میں پچھلے کئی ماہ سے غزہ میں فلسطینی نسل کشی کے خلاف جاری طلبہ تحریک میں ان تمام طبقات کے نمائندہ لوگ بھی گرم جوشی سے حصہ لے رہے ہیں جو کسی وجہ سے بھی تعصب یا امتیاز کا شکار ہے ہیں یا انہیں خدشہ رہتا ہے۔ اس لیے امریکی سیاہ فارم طلبہ کی اس تحریک میں حامی نظر آتے ہیں۔ اس صورتحال میں امریکی صدر جو بائیڈن اپنی انتخابی مہم کے دوران پہلی بار یونیورسٹی طلبہ کا سامنا کرنے آ رہے ہیں اور انہیں اس خدشے نے گھیرا ہوا ہے کہ ان کی تقریر کے دوران اسرائیلی جنگ کے مخالف طلبہ اور اسرائیل کو اسلحہ فراہمی کے ناقدین مظاہرے کا اہتمام کر کے نعرہ بازی کر سکتے ہیں۔ 'مورہاؤس' کے طلبہ نے اس موقع پر کالج انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ جو بائیڈن کی تقریر اس لیے منسوخ کر دی جائے کہ وہ اسرائیل جنگ کے حامی ہیں۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرین جین پیئر نے دو روز قبل جو بائیڈن کی متوقع تقریر کے بارے میں کہا تھا کہ ہمیں امید ہے کہ صدر جو بائیڈن کا خطاب ایک متحرک آغاز کا باعث بنے گا۔ پریس سیکرٹری سے پوچھا گیا تھا کیا جو بائیڈن کی تقریر کے دوران غلل پڑنے کے پیش نظر کالج پرنسپل کو تقریب منسوخ کر دینی چاہیے۔ تو پریس سیکرٹری جین پیئر نے کہا وہ پر امن احتجاج کا تہہ دل سے حامی ہیں۔ تاہم یہ 'مورہاؤس' کو دیکھنا ہوگا کہ وہ اس موقع پر چیزوں کو کیسے سنبھالتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق وائٹ ہاؤس کے ایک ذمہ دار اہلکار نے 'مورہاؤس' میں طلبہ سے ملاقاتیں کی ہیں تاکہ جان سکیں کہ انہیں صدر جو بائیڈن کی تقریر پر کیوں اعتراض ہے۔ کیونکہ صدر جو بائیڈن اس جگہ کا انتخاب انسانی حقوق کی سربلندی کے لیے کرنا چاہتے ہیں۔ اس لیے انہوں نے مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کے حوالے سے تقریر کی جگہ منتخب کی۔ خیال رہے مارٹن لوتھر کنگ خود بھی جنگوں کے مخالف تھے اور انہوں نے 1960 میں امریکہ کی ویت نام جنگ کے خلاف تحریک چلائی تھی۔ صدر جو بائیڈن نے غزہ میں جنگ کے مخالف طلبہ کی تحریک کے بارے میں شروع میں خاموشی اختیار کیے رکھی لیکن بعد میں جب پولیس نے یونیورسٹی طلبہ کے کئی کیمپوں کو اکھاڑ دیا تو جو بائیڈن نے کہا' قانون کی بالادستی ضروری ہے۔ صدر جو بائیڈن کا اپنے ووٹرز کے ساتھ غزہ کی صورتحال کے باعث مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ سیاہ فارم اور نوجوان ووٹرز تشویش میں مبتلا ہیں۔ 2020 میں ٹرمپ کو شکست دینے میں جو بائیڈن کی مدد کی تھی وہ غزہ میں اسرائیلی جنگ کے مخالف ہیں۔ 'مورہاؤس کالج' میں صدر جو بائیڈن کی آمد کے موقع پر ان کے سیاہ فارم ووٹرز ان کے سامنے ہوں گے۔ جب یونیورسٹی کی 70 ویں سالانہ تقریب جاری ہوگی۔ اس 'مورہاؤس کالج' کو سپریم کورٹ کے 1954 کے فیصلے کی روشنی میں قائم کیا گیا تھا جس میں نسل پرستی کے خاتمے کا حکم دیا گیا تھا۔ پچھلے ہفتے نیو یارک ٹائمز' نے ایک سروے میں انتخابی میدان میں ڈونلڈ ٹرمپ کو اپنی حمایت میں اضافہ کرتے ہوئے دکھایا ہے۔ جبکہ صدر جو بائیڈن افریقن امریکن ووٹرز کی حمایت کھو رہے ہیں۔ سروے کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کو 20 فیصد سے زیادہ سیاہ فارم ووٹرز کی حمایت مل رہی ہے۔ یہ 1964 سے لے کر اب تک ری پبلکنز امیدوار کے لیے سیاہ فاموں کی سب سے بڑی حمایت ہے۔

- ہر صدارتی مہم کے دوران جہاں سفید فارم ووٹرز کو اپنی طرف مائل رکھنے کے لیے صدارتی امیدواروں کو ان کی پسندیدگی پالیسیز کا حوالہ دینا پڑتا ہے
- سیاہ فارم ووٹرز کی اہمیت کو بھی نظر انداز کرنا مشکل ہے
- اسرائیلی جنگ کے مخالف طلبہ اور اسرائیل کو اسلحہ فراہمی کے ناقدین مظاہرے کا رخ کر سکتے ہیں
- 'مورہاؤس' کالج کو سپریم کورٹ کی 1954 کے فیصلے کی روشنی میں قائم کیا گیا تھا جس میں نسل پرستی کے خاتمے کا حکم دیا گیا تھا
- 1964 سے لے کر اب تک ری پبلکنز امیدوار کے لیے سیاہ فاموں کی سب سے بڑی حمایت ہے

مختصر خبریں

غزہ کو عارضی گھاٹ کے ذریعے 160 ٹن سے زیادہ ایندھن پہنچایا گیا: آئی ڈی ایف

یروشلم (یو این آئی) اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ 160 ٹن سے زیادہ ایندھن غزہ پٹی میں ایک عارضی گھاٹ کے ذریعے پہنچایا گیا۔ اسرائیلی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے جمعرات کو کہا تھا کہ امریکی فوج نے غزہ پٹی میں انسانی امداد پہنچانے کے لیے ایک عارضی گھاٹ قائم کیا ہے۔ آئی ڈی ایف نے ہفتے کے روز ٹیلی گرام پر کہا کہ اس کے علاوہ غزہ پٹی میں اسپتالوں اور پناہ گاہوں سمیت ضروری انسانی بنیادوں کی مدد کے لیے آپریشن کے حصے کے طور پر 162000 لیٹر ایندھن اور ڈیزل منتقل کیا گیا۔ اس ہفتے، انسانی امداد کے ساتھ 1050 ٹرک ایریز اور کیریم شالوم سرحدی کراسنگ کے ذریعے انکلیو میں داخل ہوئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل فوج نے الموای میں پھیلے ہوئے انسانی ہمدردی کے علاقے میں سینکڑوں خیمے بھی تقسیم کیے ہیں۔

جرمن وزیر دفاع نے یوکرین کی مدد کیلئے 4 ارب ڈالر سے زیادہ کی درخواست کی

برلن (یواین آئی/ اسپوتنک) جرمنی کی وزارت دفاع نے یوکرین کو مدد فراہم کرنے کے لیے حکومت سے اضافی 4 ارب 13 کروڑ روپے کی درخواست کی ہے۔ جرمن اخبار بلڈ نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ رپورٹ میں سپیگز کو کہا گیا ہے کہ جرمن وزیر دفاع بورس پسٹوریس نے بدھ کو چانسلر اولاف شولز اور جمہوریت کو زیر فرانٹ کرچین لنڈنر سے ملاقات کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اضافی فنڈز کی درخواست جون میں منظوری کے لیے پارلیمنٹ میں پیش کی جانی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ وزارت خزانہ اس درخواست کی جانچ کرتی ہے۔ وزارت خزانہ کے ایک اہلکار نے اخبار کو بتایا کہ' جرمنی کو یوکرین کے دفاع کو مضبوط کرنے میں ناکام نہیں ہونا چاہیے۔ اگر ممکن ہو تو ہمیں اس سال اضافی اسلحہ فراہم کرنا چاہیے۔ اگر ہم حکومت میں اتفاق رائے حاصل کر سکتے ہیں تو ہم موجودہ مالی سال میں راستے تلاش کر لیں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بنڈیسوہر اگلے سال کیف کی مدد کیلئے 15 ارب یورو کی ریکارڈ رقم کی درخواست کر سکتا ہے۔

روسی فضائی دفاع نے اے ٹی اے سی ایم ایس 9 میزائلوں سے 61 ڈرونز کو مار گرایا

ماسکو (یو این آئی/ اسپوتنک) روس کے فضائی دفاع نے ہفتے کی رات اے ٹی اے سی ایم ایس 9 میزائلوں اور 61 یوکرینی ڈرون کو مار گرایا۔ روسی وزارت دفاع نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ وزارت نے کہا'' گزشتہ رات، روسی فیڈریشن کے علاقے میں ابداف کے خلاف امریکی اے ٹی اے سی ایم ایس آپریشنل ٹیکٹیکل میزائلوں اور کلسٹر ڈنگ بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے کیف حکومت کی طرف سے دہشت گردانہ حملے کرنے کی کئی کوششوں کو روک دیا گیا۔ فضائی دفاعی نظام نے نوا ے ٹی اے سی ایم ایس آپریشنل ٹیکٹیکل میزائلوں اور ایک ڈرون بھوبہ یریہ کے علاقے میں اور تین ڈرون بلغارد کے علاقے میں تباہ کیے، جبکہ 57 ڈرونز کو کراسنوڈار کے علاقے میں تباہ کر دیا گیا اور روک دیا گیا۔

اڈاہو میں سڑک حادثے میں 6 افراد ہلاک، 10 زخمی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی ریاست اڈاہو میں ایک پک اپ ٹرک اور منی وین کے درمیان پیش آئے سڑک حادثے میں چھ افراد کی موت ہو گئی اور 10 دیگر زخمی ہو گئے۔ این بی سی نیوز نے مقامی پولیس کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ یہ حادثہ ہفتے کی صبح اڈاہو فالس میں اس وقت پیش آیا، جب پک اپ ٹرک آگے والے ٹریفک کی جانب چلا گیا اور لوگوں سے بھری ایک وین سے ٹکرا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ حادثے میں وین کے ڈرائیور اور پانچ مسافروں کی موت ہوگئی، جب کہ دو دیگر کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

شاہ سلمان بن عبدالعزیز تیز بخار کا شکار اسپتال لے جایا گیا: شاہی بیان

ریاض (ایجنسیاں) سعودی عرب کے شاہ سلمان بن عبدالعزیز کو تیز بخار اور جوڑوں کے درد کی وجہ سے ایک بار پھر طبی معائنے کے لیے اسپتال جانا پڑا ہے۔ ایک ماہ کے دوران یہ دوسرا موقع ہے کہ شاہ سلمان بن عبدالعزیز کو طبی معائنے کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ سعودی عرب کے سرکاری خبر رساں ادارے 'ایس پی اے' کے مطابق سعودی شاہی محل السلام پیلس جدہ میں قائم آئی کیئر کلینک میں شاہ سلمان کو لے جایا گیا ہے۔ خبر رساں ادارے نے یہ بات شاہی بیان کی بنیاد پر رپورٹ کی ہے۔ اس شاہی بیان میں کہا گیا ہے کہ شاہ سلمان بن عبدالعزیز کو تیز بخار ہے اور ان کے جسم کے جوڑوں میں درد ہے۔ اس لیے ان کی طبی ٹیم نے فیصلہ کیا کہ مزید کئی تشخیص کے لیے ٹیسٹ کرائے جائیں اور انہیں اسپتال لے جایا گیا۔ تاکہ ان کی صحت کو یقینی بنایا جا سکے۔ خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز 2015 سے سعودی عرب کے فرمانروا ہیں۔ انہوں نے اپنے 38 سالہ بیٹے محمد بن سلمان کو اپنا ولی عہد مقرر کیا ہے۔ جو 2017 سے سفارتی و کوزمرہ کے معاملات کو دیکھ رہے ہیں۔

غزہ میں جھڑپوں اور دھماکوں میں مزید 3 اسرائیلی فوجی ہلاک، 4 شدید زخمی

غزہ (ایجنسیاں) ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق اسرائیلی فوج (آئی ڈی ایف) نے بیان میں کہا کہ جنوبی غزہ کی پٹی میں لڑائی کے دوران 3 فوجی ہلاک ہو گئے جن کی شناخت اسٹاف سارجنٹ ناچن میر ہیم ونمین، نوم بٹن اور سارجنٹ میجر رین یاہو کے نام سے ہوئی۔ ناچن اور نوم کا تعلق گیواتی برگیڈ کے جاسوسی یونٹ سے تھا۔ دونوں رفح میں آپریشن میں مصروف تھے جب ایک سرنگ میں بم دھماکے کے نتیجے میں دونوں مارے گئے جبکہ ان کے ساتھ جاسوس یونٹ کے دیگر دو فوجی اور ایک افسر شدید زخمی ہو گئے۔ تیسرا فوجی سارجنٹ میجر رین یاہو نیز اسرائیل کے اندر ایک فوجی زون میں جنگی سازوسامان کے دھماکے میں ہلاک ہو گیا۔ فوج نے بتایا کہ اس دھماکے میں چار فوجی زخمی ہوئے۔ واقعے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ ایک دوسرے واقعے میں رفح میں کمبیٹ انجینئرنگ بٹالین کا ایک فوجی اس وقت شدید زخمی ہو گیا جب حماس کے مجاہدین نے اس کے بکتر بند بلڈوزر پر راکٹ حملہ کیا۔

غزہ میں اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات کرانے کا اردن نے بھی مطالبہ کیا

عمان (ایجنسیاں) اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفادی نے بھی غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی فوج کے جنگی جرائم کی تحقیقات کا مطالبہ کر دیا ہے۔ انہوں نے اس امر کا مطالبہ اتوار کے روز اقوام متحدہ کے فلسطینیوں کی انسانی بنیاد پر مدد کے لیے قائم کیے گئے ادارے ''اونروا'' کے سربراہ کیمپار ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا ہے۔ خیال رہے اسرائیلی فوج کے ہاتھوں فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف بین الاقوامی عدالت انصاف کی کارروائی پہلے سے چل رہی ہے۔ عدالت انصاف کی یہ کارروائی جنوبی افریقہ کی دائر کردہ درخواست کی بنیاد پر جاری ہے۔ اقوام متحدہ کے کئی ادارے اور انسانی حقوق کی کئی تنظیمیں بھی غزہ میں بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں کی طرف توجہ مبذول کر چکی ہیں۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت نے بھی غزہ میں تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اب اسرائیلی فوج نے دو ہفتوں کے دوران رفح سے آٹھ لاکھ فلسطینی پناہ گزینوں کو ایک بار پھر نقل مکانی پر مجبور کر دیا ہے۔ اسی پس منظر میں اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفادی نے کہا ہے کہ اردن کا مطالبہ ہے کہ بین الاقوامی سطح پر غزہ میں جاری اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات کی جائیں۔ ان تحقیقات کے نتیجے میں جو بھی جرم میں ملوث قرار پائے اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ یاد رہے دو ماہ قبل بین الاقوامی فوجداری عدالت نے اسرائیلی جرائم کے خلاف تحقیقات شروع کیں تو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور کئی دیگر اعلیٰ حکام کی گرفتاری کے خطرے کی باتیں بھی اسرائیلی میڈیا میں آنے لگیں۔ مگر اس کے بعد ان خبروں میں کمی آ گئی۔

ایران کی عمان میں امریکا کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات کی تصدیق

تہران (ایجنسیاں) سرکاری میڈیا کی خبر کے مطابق ایران نے تصدیق کی ہے کہ اس نے عمان میں اپنے وٹمن امریکہ کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات کیے حالانکہ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات نہیں ہیں۔ واشنگٹن اور تہران طویل عرصے سے شدید اختلافات کا شکار ہیں جن کے درمیان اشیوکی کا مرکزا یران کا متنازعہ جوہری پروگرام رہا ہے اور اس میں ان کے متعلقہ اتحادیوں اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ جنگ کے باعث اضافہ ہوا ہے۔ ہفتے کے روز امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوز نے رپورٹ کیا کہ امریکی اور ایرانی حکام نے عمان میں بالواسطہ بات چیت کی کہ "طاقاتی حملوں میں اضافے کے لیے بچا جائے۔" سرکاری خبر رساں ایجنسی آئی آر این اے نے ہفتے کے اواخر میں کہا، "اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے نمائندے نے عمان میں ایران اور امریکہ کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کی تصدیق کی ہے۔" بات چیت کا وقت اور جگہ بتائے بغیر ایجنسی نے نمائندے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "یہ مذاکرات نہ پہلی بار ہوئے اور نہ ہی آخری ہوں گے۔" یہ بات چیت ایران کی جانب سے 13-14 اپریل کو اسرائیل پر پہلے ڈرون اور میزائل حملے کے بعد منعقد ہوئی تھی۔ حملوں کی یہ بوچھاڑ یکم اپریل کے ایک مہلک ہوائی حملے کے جواب میں تھی جس کا الزام ہزبے پیلنے پر اسرائیل پر لگایا گیا جس میں دمشق میں ایرانی قونصل خانہ مسمار ہو گیا اور دو جرنیلوں سمیت پاسداران انقلاب کے سات ارکان ہلاک ہو گئے تھے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ ایران کی طرف سے داغے گئے 300 سے زائد میزائلوں اور ڈرونز میں سے زیادہ تر کو امریکہ اور دیگر اتحادیوں کی مدد سے روک لیا گیا اور اس حملے سے صرف معمولی نقصان ہوا۔ ایک ہفتے سے بھی کم عرصے بعد ایران کے وسطی صوبے اصفہان میں دھماکوں نے ایک جگہ کو ہلا کر رکھ دیا جسے امریکی میڈیا نے ایرانی حملے پر اسرائیل کے ردعمل کے طور پر رپورٹ کیا۔ اس کے بعد تہران نے اسرائیلی حملے کی اطلاع کو مسترد کر دیا اور کہا ہے کہ جب تک ایرانی "مفادات" کو دوبارہ نشانہ نہ بنایا جائے، وہ اس کا جواب نہیں دے گا۔ اسرائیل 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد سے ایران کا حلیف دشمن رہا ہے۔ غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس کی جنگ کے آغاز کے بعد سے علاقائی کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے جس میں شام، لبنان، عراق اور یمن میں ایران کے حمایت یافتہ مزاحمت کار گروپ شامل ہو گئے ہیں۔

سوڈان میں نیم فوجی دستوں کا حملہ، 8 شہریوں کی موت

خرطوم (یو این آئی) وسطی سوڈان میں گیزیرا ریاست کے ایک گاؤں پر نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورس (آر ایس ایف) کے حملے میں 8 افراد آخر شہری مارے گئے۔ ایک مزاحمتی کمیٹی نے ہفتے کو یہ اطلاع دی۔ گیزیرہ ریاست کے دارالحکومت ود مدنی میں مزاحمتی کمیٹی نے اپنے فیس بک پیج پر ایک بیان میں کہا ہے کہ آر ایس ایف نے لوٹ مار کے مقصد سے گیزیرا کے علاقے الحوش میں واقع گاؤں واد المنیر پر حملہ کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس حملے میں آٹھ نوجوان شہری ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ آر ایس ایف نے ابھی تک اس الزام پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ آر ایس ایف نے دسمبر 2023 میں سوڈانی مسلح افواج (ایس اے ایف) کے واد مدنی سے انخلاء کے بعد گیزیرا ریاست کا کنٹرول سنبھال لیا۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور کی طرف سے جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ کے مطابق، 15 اپریل 2023 کو ایس اے ایف اور آر ایس ایف کے درمیان تنازع شروع ہونے کے بعد سے اب تک 15550 اموات ہو چکی ہیں، جب کہ بے گھر ہونے والے افراد کی تعداد 87 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

اسرائیل نے رفح پر حملے کے اگلے مرحلے کی تفصیلات امریکہ سے شیئر کیں

تل ابیب (ایجنسیاں) فلسطین کے غزہ کی پٹی کے انتہائی جنوبی شہر رفح پر حملے کے بارے میں تمام بین الاقوامی انتباہات خاص طور پر امریکی وارننگ کے باوجود معلوم ہوا ہے کہ اسرائیل نے رفح پر حملے کے اگلے مرحلے کی منظوری دے دی ہے۔ اس منصوبے کے بارے میں امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان کو بھی مطلع کیا گیا ہے۔ العربیہ چینل کے نامہ نگار نے بتایا کہ جیک سلیوان آج اتوار کو تل ابیب پہنچے تھے۔ ان کی آمد سے قبل اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ اور چیف آف اسٹاف ہرزی ہیلیوی نے رفح کے اگلے مرحلے کے حملے کی منظوری دی۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ اسرائیلی حکومت کی سرگرمیوں کے ملٹری کوآرڈینیٹر حکمت عملی کے شعبے کے سربراہ اور اسرائیلی فوج میں آپریشن کے شعبے کے سربراہ آج اتوار کو سلیوان کے سامنے اگلے مرحلے کی نوعیت کی تفصیلات پیش کریں گے۔ یہ پیش رفت وائٹ ہاؤس کی جانب سے پہلے اعلان کے جانے کے بعد سامنے آئی ہے کہ سلیوان آج اسرائیلیوں کے ساتھ بات چیت کریں گے اور حماس کے عسکریت پسندوں کے خلاف سرجیکل اسٹرائیک کے انداز میں تعاقب کرنے کی ضرورت پر زور دیں گے۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ جیک سلیوان رفح پر اسرائیل کے وسیع تر حملے کی مخالفت کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ رفح حملے کے معاملے نے غزہ کی پٹی سے متصل مصر کی قیادت میں کئی مغربی اور عرب ممالک کے غصے کو جنم دیا تھا۔ واشنگٹن اور تل ابیب کے درمیان تناؤ بھی غیر معمولی انداز میں بڑھ گیا اور گذشتہ ہفتے امریکی صدر نے اسلحے کی اس کھیپ کو منظل کرنا پڑا جو تنے میں اسرائیل کو بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ تاہم اسرائیلی وزیراعظم نے "رفح ایکشن" پر عمل کیا جیسا کہ انہوں نے بیانات میں بار بار دعویٰ کیا تھا۔ انہوں نے رفح پر وہ وقتے قبل چڑھائی کی اور صحرہ سے منسلک رفح کی واحد گذرگاہ پر قبضہ کر لیا تھا۔

حزب اللہ کے خلاف جنگ ناگزیر ہے: اسرائیلی وزیر خزانہ

یروشلم (ایجنسیاں) اسرائیل کے وزیر خزانہ بزلیل سموٹریچ نے کہا ہے کہ حزب اللہ کے خلاف جنگ ناگزیر ہے اور اس جنگ سے کوئی مفر نہیں۔ ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دوسری جانب غزہ میں حماس کے خلاف اسرائیل کی وسیع جنگ جاری ہے جب کہ گذشتہ برس آٹھ اکتوبر سے لبنان اور اسرائیل کی سرحد پر تقریر یا روزانہ کی بنیاد پر فائرنگ اور گولہ باری کا تبادلہ ہوا ہے۔ سموٹریچ نے اتوار کو اپنے بیان میں زور دے کر کہا کہ حزب اللہ کے ساتھ جنگ سے فرار کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ اسرائیلی چینل 12 کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ "میری رائے میں ہم حزب اللہ کے ساتھ جنگ کے راستے پر ہیں"۔ بزلیل سموٹریچ نے مزید کہا کہ اگر حزب اللہ نے اٹی میٹم کا جواب نہیں دیا تو اسرائیلی فوج کو جنوبی لبنان پر کنٹرول کرنا پڑے گا۔ شمالی اسرائیل سے ایک پریس کانفرنس میں کہا انہوں نے کہا کہ "شمال کے باشندوں کو ایک مختلف سکیورٹی حقیقت کی طرف لوٹنے کے لیے اور امن سے لطف اندوز ہونے کے لیے حزب اللہ کو شکست دینا پڑے گی۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز کے مطابق وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ایک سکیورٹی زون بنایا جانا چاہیے جس میں اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں ہو اور حزب اللہ کو شمال کے باشندوں کے حوالے سے حتمی وارننگ جاری کی جانی چاہیے۔ آٹھ اکتوبر 2023 سے حزب اللہ اور اسرائیل روزانہ کی بنیاد پر سرحد پار سے بمباری کا تبادلہ کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سرحد کے دونوں اطراف میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے نتیجے میں لبنان میں کم از کم 419 افراد ہلاک ہوئے، جن میں حزب اللہ کے کم از کم 267 ارکان اور 80 سے زیادہ شہری شامل ہیں۔ جب کہ حزب اللہ کے حملوں میں اسرائیلی فوج کے 14 سپاہی اور 11 شہری مارے گئے۔

ہمیں غزہ پر مکمل قبضہ کرنا چاہیے، بین گویر دوبارہ برس پڑے

تل ابیب (ایجنسیاں) اسرائیلی سخت گیر وزیر قومی سلامتی بن گویر نے بتایا کہ وہ اسرائیلی کابینہ کے رکن بینی گینٹز پر تنقید کے بعد اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی امتمار بن گویر کو نئے انتہا پسندانہ بیانات جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں جنگ کے بعد کے دن کے منصوبے میں جس کا ذکر گینٹز نے کیا وہاں مکمل طور پر اسرائیل کا کنٹرول ہونا چاہیے۔ اخبار معاریو کی رپورٹ کے مطابق بین گویر نے اتوار کو بیانات میں کہا کہ " غزہ میں مابعد جنگ کا منصوبہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ پورا غزہ ہمارا ہو اور ہمارے کنٹرول میں ہو۔ انہوں نمبر یدیا کہا کہ "اسرائیلی جنگی کونسل ملک کو شمال اور جنوب میں نقصان اور الجھن میں گھسیٹ رہی ہے۔ جبالیہ اور غزہ کے شمال میں واقع دیگر علاقوں کے ساتھ ساتھ اس کے جنوب خاص طور پر رفح میں بھی ہمیں جنگ کا سامنا ہے"۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب انتہا پسند وزیر نے بینی گینٹز کو اسلنت میں جھوٹا شخص قرار دیا۔ انہوں نے 'ایکس' اکاؤنٹ پر لکھا کہ گینٹز کے واشنگٹن کے سفر کے بعد امریکی انتظامیہ اس ایپ سے مشی اختیار کر گئی ہے۔ انہوں نے بینی گینٹز پر الزام لگایا کہ وہ اسرائیل کے خلاف سازش کر رہے ہیں۔ قبل ازیں اسرائیل کے وزیر خزانہ بزلیل سموٹریچ نے ہفتے کی شام گینٹز کی حکومت سے دستبرداری کی دھمکی کے جواب میں غزہ پر مکمل اسرائیلی کنٹرول کا مطالبہ کیا تھا۔ گذشتہ روز بینی گینٹز نے وزیراعظم بنیمن نیتن یاہو کو 8 جون تک کا وقت دیا تھا کہ وہ غزہ میں جنگ کے لیے ایک واضح حکمت عملی کا تعین کریں اور جنگ کے بعد کے غزہ کے پلان کے بارے میں آگاہ کریں۔ ادھر نیتن یاہو نے ردعمل دینے ہوئے کہا کہ منی حکومت کے رکن کو ہمیں ڈیڈ لائن دینے کے بجائے حماس کو ڈیڈ لائن دینی چاہیے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ گینٹز کے بیانات نے پہلی بار سرکاری اور عوامی سطح پر اسرائیلی اتحاد پر بڑھتے ہوئے دباؤ کا ظاہر کیا ہے۔ اس وقت حکومت پر انتہائی دائیں بازو کی جماعتوں کا غلبہ ہے جن میں وزیر دفاع یوآو گیلنٹ جیسے سخت گیر لوگ شامل ہیں۔

غزہ کے جبالیہ کیمپ پر اسرائیلی فوج کے حملے جاری

غزہ (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز شمالی غزہ پٹی کے جبالیہ پر اپنا حملہ جاری رکھا اور علاقے کے مکینوں سے اپنے گھر خالی کرنے اور مغربی غزہ شہر میں پناہ گاہوں میں جانے کی اپیل کی۔ فوج کے ترجمان ایوچ ادرائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ فوج نے عمارتوں میں اپنے ارکان کے ساتھ چھڑپوں کے بعد جبالیہ میں ایک توڑ پھوڑ سیل کو ختم کر دیا جہاں توڑ پھوڑ کرنے والے چھت کی جانب بھاگ گئے اور فوجی دستوں پر گولیاں چلائیں۔ ادرائی نے کہا کہ فوجیوں نے عمارتوں کو گھیرے میں لے لیا اور فائرنگ کے بعد گروپ کو ختم کر دیا، پوچھتے ہوئے کہ چھڑپوں کے دوران فوج کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

انصیرات پناہ گزین کیمپ میں رہائشی مکانات پر اسرائیلی بمباری، 20 فلسطینی جاں بحق

غزہ (ایجنسیاں) غزہ میں ایک اسپتال کے حکام نے بتایا ہے اتوار کے روز اسرائیلی بمباری سے 20 فلسطینی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ یہ واقعہ ایک پناہ گزین کیمپ میں مکان کو نشانہ بنا کر کی گئی بمباری کے نتیجے میں پیش آیا۔ اسپتال حکام نے بتایا کہ ہم نے 20 جاں بحق ہو چکے افراد کی لاشیں موصول کیں جب